جنت البقیع میں آرام فرما

چند

صحابہ کرام

علیہم الرضوان

ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی عفی عنہ

+92-3212094919

youtube.com/farazattarimadani facebook.com/farazattarimadani

مقدمہ

حج کے پر بہار مہینے شروع ہو چکے ہیں اور ساری دنیا سے عازمین حج مکہ معظّمہ اور مدینہ طیبہ کی طرف دیوانہ وار حاضر ہو رہے ہیں اور اپنے دلوں کو ان پاک مقامات پر برسنے والے نور سے منور کرنے کی آرزو رکھتے ہیں۔

عاشقان رسول، مدینہ پاک و روضہ انور کی حاضری کو خوش بختیوں کی معراج سمجھتے ہیں، بعض افراد حج سے پہلے حاضری دے کر حج کی قبولیت و نورانیت کے لئے وسیلہ کرتے ہیں اور بعض حج کے بعد گناہوں سے پاک و صاف ہو کر محبوب کے دربار میں حاضری دیتے ہیں

مدینہ پاک کا زائر جہاں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر شفاعت کی بھیک مانگتا ہے وہیں جنت البقیع میں تشریف فرما صحابہ کرام، تابعین اور بزرگان دین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے مزارات پر بھی سلام عقیدت عرض کرتا ہے مگر بڑی تعداد کو یہ نہیں پتا ہوتا کہ جنت البقیع میں کون کون سے جلیل القدر صحابہ و تابعین آرام فرما ہیں مشکل سے دو چار نام سن سنا کر یاد ہو جاتے ہیں۔

میرے دل میں کافی عرصہ سے خواہش تھی کہ ایک تحریر تیار کی جائے جس میں اگرچہ تفصیلا نہیں مگر چند جلیل القدر صحابہ کرام علیہم الرضوان کا مختصرا تعارف بیان کیا جائے جو بقیع پاک میں آرام فرما ہیں تاکہ حاضری دینے والے کا ذوق بڑھے اور سلام عرض کرتے وقت ان بزرگوں کا نام و سیرت خصوصا تصور میں رہے۔ موقع کو غنیمت جان کر آج یہ پوسٹ تیار کر رہا ہوں اللہ پاک قبول فرمائے۔

اجمالی فہرست

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ

آپ کا نام عبدالرحمٰن ابن صخر دوسی ہے' خیبر کے سال اسلام لائے' چار سال سفر و حضر میں حضور کے ہمراہ سایہ کی طرح رہے' آپ کو بلی بڑی پیاری تھی' حتی کہ ایک بار اپنی آستین میں بلی لیے ہوئے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ابوہریرہ یعنی بلیوں والے ہو' تب آپ اس کنیت سے مشہور ہوگئے کمال کا حافظہ تھا' آپ سے چار ہزار تین سو چونسٹھ حدیثیں مروی ہیں۔

حضرت سیدنا عباس رضی اللّٰہ عنہ

آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دو برس عمر میں زیادہ تھے۔ فرماتے تھے بڑے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' عمر میری زیادہ ہے' آپ واقعۂ فیل سے پہلے پیدا ہوئے' اسلام پہلے لا چکے تھے' اپنی ہجرت کے دن اسلام ظاہر کیا' آپ آخری مہاجر ہیں۔

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللّٰہ عنہ

آپ کا نام شریف سعد ابن مالک انصاری ہے' خدرہ انصار کا ایک قبیلہ ہے جس کی طرف آپ کی نسبت ہے' بڑے عالم' احادیث کے ماہر صحابی ہیں' غزوۂ خندق اور بارہ غزووں میں آپ حضور کے ساتھ شریک رہے۔

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللّٰہ عنہ

آپ کا نام عثمان ابن عفّان ہے' کنیت ابو عبداللہ' لقب جامع القرآن۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر شروع اسلام میں ہی ایمان لائے' صاحب ہجرتین (یعنی دو ہجرتوں والے) ہیں' پہلی ہجرت حبشہ کی طرف اور دوسری مدینہ پاک کی طرف' آپ کا خطاب ذوالنورین ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہما آگے پیچھے آپ کے نکاح میں آئیں۔ اولاد آدم میں کسی کے نکاح میں نبی کی دو بیٹیاں نہیں آئیں' جنگ بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اپنی بی بی رقیہ رضی اللہ عنہا کی خدمت کے لیے مدینہ میں رہے' آپ کو غنیمت کا حصہ دیا گیا' صلح حدیبیہ میں آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے مکہ معظّمہ گئے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں ہاتھ کو فرمایا یہ عثمان کا ہاتھ ہے خود ان کی طرف سے بیعت کی اور یکم محرم ۲۴ھ میں تخت خلافت پر جلوہ گر ہوئے' ۱۲ سال خلافت کی ۸۲ سال کی عمر پاکر قرآن پڑھتے ہوئے شہید ہوئے۔

حضرت سیدنا جابر بن عبداللّٰہ رضی اللّٰہ عنہ

آپ کا نام جابر ابن عبد للہ ٗکنیت ابو عبد للہ ہے ٗانصاری ہیں۔ مشہور صحابی ٗبہت بڑے محدث ہیں ٗنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۱۸غزووں میں شریک رہے ٗ بدر میں بھی ساتھ تھے ٗآخر میں شام اور مصر میں قیام رہا ٗآپ مدینہ کے آخری صحابی ہیں۔

حضرت سیدنا مِقداد ابن عمرو رضی اللّٰہ عنہ

آپ کا نام مقداد ابن عمرو ابن ثعلبہ مگر مشہور ہیں مقداد بن اسود کے نام سے ٗاس لئے کہ آپ اسود کی پرورش میں رہے ٗآپ جلیل القدر صحابی اور چھٹے مؤمن ہیں۔ نوّے سال کی عمر پاکر مدینہ منورہ سے تین میل دور مقام جرف میں وفات پائی ٗلوگ آپ کی میت شریف کو کندھوں پر اٹھا کر لائے اور جنت البقیع میں دفن کیا

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللّٰہ عنہ

آپ کا اسم شریف سعد ابن ابی وقاص اور کنیت ابو اسحاق ہے ٗعشرۂ مبشرہ میں سے ہیں ٗقدیم الاسلام ہیں۔ چنانچہ آپ تیسرے مسلمان ہیں ٗبوقت اسلام آپ کی عمر شریف سترہ برس تھی ٗبہت شاندار صحابی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے فرمایا تم پر میرے ماں باپ فدا ٗتمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے ٗبہت بڑے مقبول الدعاء تھے ٗلوگ آپ کی بددعا سے بہت ڈرتے تھے ٗعہد فاروقی اور عثمانی میں کوفہ کے گورنر رہے ٗستر برس سے زیادہ عمر پائی ٗ مدینہ منورہ سے قریب مقام عقیق میں وصال ہوا ٗوہاں سے آپ کی میت شریف مدینہ منورہ لائی گئی۔

حضرت سیدنا ابو سفیان رضی اللّٰہ عنہ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے والد ہیں ان کا نام حرب ٗکنیت ابو سفیان ابن صخر ہے ٗفیل کے واقعہ سے ۱۰ سال قبل پیدا ہوئے۔ فتح مکہ کے دن ایمان لائے ٗحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ حنین میں شریک رہے ٗحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بڑے بڑے عطیہ عطا فرمائے۔ جنگ طائف میں آپ کی ایک آنکھ جاتی رہی اور جنگ یرموک میں دوسری آنکھ بھی شہید ہوگئی۔

حضرت سیدنا سعید ابن زید رضی اللّٰہ عنہ

آپ کی کنیت ابوالاعور ہے ٗقدیم الاسلام ہیں ٗعشرۂ مبشرہ میں سے ہیں ٗسوائے بدر کے تمام جنگوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رہے ٗحضرت عمر کی ہمشیرہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے نکاح میں تھیں جن کے ذریعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اسلام لائے ٗستر سال سے زیادہ عمر ہوئی ٗمقام عقیق تھا وہیں وصال ہوا ٗآپ کی میت شریف مدینہ منورہ لائی گئی۔

حضرت سیدتنا صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللّٰہ عنہما

حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی پھوپھی، ۷۳ تہتر سال عمر پائی، عہد فاروقی میں وفات ہوئی۔

حضرت سیدنا عثمان ابن مظعون رضی اللّٰہ عنہ

پہلے مہاجر ہیں جو مدینہ پاک میں فوت ہوئے اور جنت البقیع میں دفن ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دست اقدس سے ان کی قبر کے سرہانے پتھر گاڑا، آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی ہیں، صاحب ہجرتین ہیں، اسلام سے پہلے بھی کبھی شراب نہ پی، بڑے عابد اور تہجد گزار صحابی تھے، ہجرت کے تیس ماہ بعد شعبان کے مہینہ میں وفات پائی۔

حضرت سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللّٰہ عنہ

بیعۃ الرضوان میں شریک ہوئے، بہت ہی بڑے بہادر اور پیادہ لڑنے والوں کے امام تھے، تیر اندازی میں کمال رکھتے تھے، آپ ہی سے بھیڑیئے نے کلام کیا تھا، اسی برس عمر پائی۔

حضرت سیدنا حسن ابن علی رضی اللّٰہ عنہما

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، سبط رسول اللہ، ریحانہ رسول، سید شباب اہل جنت آپ کے القاب ہیں۔ ۱۵ رمضان ۳ھ تین ہجری میں آپ کی ولادت ہے، آپ کے فضائل و کمالات بیان سے باہر ہیں۔

حضرت سیدنا صہیب ابن سنان رضی اللّٰہ عنہ

حضرت عبداللہ ابن جدعان کے آزاد کردہ غلام ہیں، آپ کی کنیت ابو یحییٰ ہے، اصلی باشندے موصل کے ہیں مگر رومیوں نے آپ کو قید کرکے روم پہنچا دیا، پھر مکہ معظّمہ میں آپ فروخت ہو کر آئے، مکہ میں ہی ایمان لائے، اللہ کی راہ میں بہت ستائے گئے، نوے سال کی عمر ہوئی۔

حضرت سیدنا ابراہیم ابن رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

آپ حضرت ماریہ قبطیہ کے بطن شریف سے مدینہ منورہ ذی الحجہ ۸ھ میں پیدا ہوئے، سولہ مہینہ عمر پائی۔

حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ

آپ کے فضائل بے شمار ہیں' معروف صحابی ہیں 'آپ کی کنیت ابو عبدالرحمٰن ہے' کہا جاتا ہے کہ آپ اسلام لانے والوں میں چھٹے نمبر پر ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواص میں سے تھے 'آپ کے نعلین مبارک اور مسواک مبارک کے امین اور آپ کے راز دار تھے 'آپ نے حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی' غزوہ بدر میں بھی شریک ہوئے' بے شمار احادیث کی روایت سے مشرف ہوئے۔

حضرت سیدنا اسید ابن حضیر رضی اللّٰہ عنہ

آپ انصاری ہیں' دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہوئے' بدر اور تمام غزوات میں حاضر ہوئے۔

امہات المؤمنین رضی اللّٰہ عنھن

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ عنہا

اُمُّ المؤمنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی 'آپ کی والدہ امّ رومان۔ نبوّت کے دسویں سال شوال کے مہینہ میں ہجرت سے تین سال قبل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں آئیں' سات برس کی عمر میں ہجرت سے ۱۸ ماہ کے بعد شوال کے مہینہ میں نو سال کی عمر میں رخصت ہوئیں 'نو سال تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہیں' حضور کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف اٹھارہ سال کی تھی۔آپ رضی اللہ عنہا فقیہہ 'فصیحہ' حدیث کی حافظہ 'قرآن کی بہترین مفسّرہ تھیں۔آپ سے ۱۲۱۰ احادیث مروی ہیں 'آپ نے ۱۷ رمضان منگل کی شب ۵۷ھ ہجری میں ۶۳ سال کی عمر پا کر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانۂ امارت میں وفات پائی۔ حضرت ابوہریرہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللّٰہ عنہا

آپ کا نام ہند بنتِ ابی اُمیہ ہے' ۴ھ اواخر ماہ شوال میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں' ۵۹ھ میں مدینہ پاک میں وفات ہوئی' ۸۴ سال عمر ہوئی' بہت صحابہ اور تابعین نے آپ سے احادیث روایت کیں۔

حضرت سیدتنا سودہ رضی اللّٰہ عنہا

ابتداء اسلام میں ہی مسلمان ہوگئی تھیں اور حبشہ کی ہجرت ثانیہ میں ہجرت بھی کی۔دو خواب ایسے دیکھے جن کی تعبیر یہ تھی کہ ان کا نکاح حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے ہوگا' بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کے عرض کرنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا۔بہت ہی فیاض اور سخی تھیں۔حدیث کی مشہور کتابوں میں ان کی روایت کی ہوئی پانچ حدیثیں مذکور ہیں۔

حضرت سیدتنا حفصہ رضی اللّٰہ عنہا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہا کی شہزادی ہیں' 3 ھجری میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا۔بہت ہی بلند ہمت اور سخاوت شعار خاتون ہیں' حق گوئی حاضر جوابی اور فہم و فراست میں اپنے والد بزرگوار کا مزاج پایا تھا۔اکثر روزہ دار رہا کرتی تھیں۔

حضرت سیدتنا ام حبیبہ رضی اللّٰہ عنہا

ان کا اصلی نام رملہ ہے' ابو سفیان رضی اللہ عنہا کی شہزادی ہیں' بہت پاکیزہ ذات و حمیدہ صفات کی جامع اور نہایت بلند ہمت اور سخی طبیعت کی مالک تھیں' 65 احادیث آپ سے مروی ہیں۔

حضرت سیدتنا زینب بنت جحش رضی اللّٰہ عنہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کی بیٹی ہیں' اپنے ہاتھ سے دستکاری کرتی تھیں اور اس کی آمدنی فقیروں میں صدقہ کردیا کرتی تھیں' ان کی وفات کی خبر جب عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پہنچی تو فرمایا ایک قابل تعریف عورت جو سب کے لئے نفع بخش تھی اور یتیموں اور بوڑھی عورتوں کو خوش کرنے والی تھی آج دنیا سے چلی گئی' فرماتی ہیں میں نے بھلائی اور سچائی میں اور رشتہ داروں کے ساتھ مہربانی کے معاملہ میں ان سے بڑھ کر کسی عورت کو نہیں پایا۔

حضرت سیدتنا زینب بنت خزیمہ رضی اللّٰہ عنہا

ان کا لقب ام المساکین ہے اس لئے کہ غریبوں کو کھانا کھلایا کرتی تھیں' 3 ھجری میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا اور نکاح کے بعد صرف دو یا تین مہینے حیات رہیں اور 4 ھجری میں وفات پا گئیں۔

حضرت سیدتنا صفیہ رضی اللّٰہ عنہا

ان کا نام زینب تھا حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے صفیہ رکھ دیا۔ یہ حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔

حضرت سیدتنا ماریہ قبطیہ رضی اللّٰہ عنہا

ان کو بطور ہدیہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذر کیا تھا' بہت ہی حسین اور خوبصورت تھیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ان کے شکم مبارک سے پیدا ہوئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شہزادیاں

حضرت سیدتنا فاطمہ زہرا رضی اللّٰہ عنہا

شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی مگر سب سے لاڈلی شہزادی ہیں' نام فاطمہ اور لقب زہرا اور بتول ہے۔ ان کے کمالات سے احادیث مالامال ہیں' ۲ھ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ہنستی ہوئی نہیں دیکھی گئیں یہاں تک کہ وصال اقدس کے 6 ماہ بعد 3 رمضان 11 ہجری میں وصال فرمایا۔

حضرت سیدتنا سیدہ زینب رضی اللّٰہ عنہا

یہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی سب سے بڑی شہزادی تھیں' اعلان نبوت سے دس سال قبل مکہ شریف میں ولادت ہوئی' اعلان نبوت سے قبل ہی ان کا نکاح ہو گیا تھا' مدینہ پاک کی طرف ہجرت کرنے میں انھیں آزمائش کا سامنا کرنا پڑا اسی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی فضیلت کو بیان فرمایا۔ 8ھجری میں وصال فرمایا' حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ان کے کفن کے لئے اپنا تہبند شریف عطا فرمایا اور اپنے دست مبارک سے ان کو قبر میں اتارا۔

حضرت سیدتنا رقیہ رضی اللّٰہ عنہا

یہ اعلان نبوت سے سات سال پہلے پیدا ہوئیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نکاح عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے کیا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سیدہ زینب رضی اللہ عنھا کو ساتھ لے کر حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر حبشہ سے مکہ آکر مدینہ شریف ہجرت کی اور یہ دونوں صاحب الہجرتین کے لقب سے سرفراز ہوئے

حضرت سیدتنا ام کلثوم رضی اللّٰہ عنہا

بی بی رقیہ رضی اللہ عنھا کی وفات کے بعد حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ام کلثوم رضی اللہ عنھا کا نکاح عثمان غنی رضی اللہ عنھا سے کر دیا‘ 9 ہجری میں ان کا وصال ہوا۔

ملخصا: مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح/سیرت مصطفیٰ

صحابہ کرام علیہم الرضوان میں سے چند کا تعارف پیش کیا گیا ان کے علاوہ چند بزرگان دین رحمھم اللہ کے نام پر اکتفا کرتا ہوں

امام سیدنا علی بن حسین المعروف زین العابدین

سیدنا امام باقر

سیدنا امام جعفر صادق

حضرت امام مالک

حضرت امام نافع

حضرت ضیاء الدین مدنی

حضرت شاہ عبد العلیم صدیقی رحمھم اللہ تعالی

آمنہ کے دلارے کو پہلے‘ بعد شیخین کو بھی تو کہ لے

پھر بقیع مبارک پہ جا کر‘ تو سلام ان سے رو رو کے کہنا

نوٹ: میری چند تحریریں "پیارے نبی ﷺ کے پیارے نام‘ اعلی حضرت اور فن شاعری‘ الادعیۃ النبویہ من الاحادیث المصطفویہ دعاء نبوی ﷺ اور قواعد المیراث" کے لنکس پیش خدمت ہیں‘ مطالعہ کر کے مفید مشوروں سے نوازیں‘ اور دیگر تحریریں حاصل کرنا چاہیں تو میرے واٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

https://archive.org/details/20200316_20200316_0458

https://archive.org/details/20200316_20200316_0452

https://archive.org/details/20200318_20200318_0604

https://archive.org/details/20200403_20200403_1807